Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

تار کا پتہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل لاہور

یوم یکشنبہ

۱۳ ار جمادی الاوّل ۱۳۷۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "
فی پرچہ ۱ ار

جلد ۴۰/۶ | ۱۰ ار تبلیغ ۱۳۳۱ ہش ۱۰ ار فروری ۱۹۵۲ء | نمبر ۳۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ ر فروری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ابھی کمزور ہے۔ درد میں نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعا جاری رکھیں۔

صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب بیمار ہیں۔

سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ درخواست کرتی ہیں کہ احباب ان کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۹ ر فروری۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت آج نسبتاً بہتر رہی ضعف کی شکایت بدستور ہے۔ احباب محترم نواب صاحب کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مصر کے بجٹ میں ۲ دو کروڑ پونڈ کا خسارہ

برطانیہ کیساتھ تعلقات میں کشیدگی کا اثر

قاہرہ ۹ ر فروری۔ مصر کے وزیر خزانہ ڈاکٹر ذکی بے نے مصری تاجروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ برطانیہ کے ساتھ کاروبار پھر شروع کر دیں۔ کل رات انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مصری بجٹ میں اس سال ۲ کروڑ پونڈ کا خسارہ برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ سے برطانیہ اور مصر کے تعلقات میں جو کشیدگی پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مصر کی تجارت میں بڑا اثر پڑا ہے۔ مصر ہر سال جو کپاس برآمد کرتا تھا اس کی مقدار میں کافی کمی ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا اس خسارے کی وجہ سے ہمیں کفایت شعاری کی پالیسی پر عمل کرنا ہوگا ہو سکتا ہے کہ حکومت تعیش کے سامان پر ٹیکس بڑھا دے۔

پاکستان سائنس کانفرنس کا چوتھا اجلاس

امسال پشاور میں منعقد ہوگا

لاہور ۹ ر فروری۔ پاکستان سائنس کانفرنس کا چوتھا اجلاس امسال پشاور میں منعقد ہونا قرار پایا ہے یہ اجلاس ۱۷ ر مارچ سے شروع ہو کر ۲۲ مارچ تک جاری رہے گا۔ گورنر سرحد ہز ایکسی لینسی الحاج خواجہ شہاب الدین اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ پاکستان سائنس کانفرنس کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر بشیر احمد نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں مقامی اخبار نویسوں کو بتایا کہ سائنس کانفرنس کے چوتھے اجلاس میں پاکستان کے علاوہ غیر ممالک کے بعض نامور سائنسدان بھی شریک ہوں گے اس ضمن میں جن معروف سائنسدانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ انہوں نے شریک ہونا منظور کر لیا ہے۔ ان میں برطانیہ مصر ترکی ہالینڈ اور نیوزی لینڈ کے سائنسدان شامل ہیں۔ علاوہ ازیں "یونیسکو" کے بعض ماہرین بھی اس میں شرکت کے لئے پاکستان آ رہے ہیں۔

۶ کہ ان مجاہدین اسلام کے لئے دعا فرمائیں اور سٹیشنوں پر ان کے خیر مقدم کے لئے تشریف لائیں۔

پاکستان نے تیونس کا معاملہ سلامتی کونسل میں پیش کرنیکا فیصلہ کر لیا

پاکستانی نمائندے پروفیسر اے ایس بخاری کو ضروری ہدایات بھیجدی گئیں

کراچی ۹ ر فروری۔ حکومت پاکستان نے تیونس کا معاملہ سلامتی کونسل میں پیش کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چنانچہ معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ حکومت نے اقوام متحدہ میں اپنے مستقل نمائندے پروفیسر اے ایس بخاری کو اس سلسلہ میں ضروری ہدایات بھیجدی ہیں۔ مسٹر بخاری اس امر کا فیصلہ خود کریں گے کہ یہ معاملہ کونسل میں کب پیش کیا جائے۔

تیونس سے آمدہ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ وہاں سوس کے مقام پر فرانسیسی حکام نے ..۱ مقامی باشندوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان میں سے سوا اشخاص پر بلا اجازت ہتھیار اور اسلحہ رکھنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس مقدمہ کی سماعت ایک فوجی عدالت کرے گی۔ گرفتار شدہ اشخاص میں سے ۲ دوسو اشخاص کو نامعلوم مقامات پر بھیج دیا گیا ہے۔

کل رات تیونس کے قریب ایک گودام کو آگ لگ جانے کی وجہ سے چھ سو ٹن الفا گھاس جل گئی۔ اس گھاس سے چکنا کاغذ تیار کیا جاتا ہے کل رات سے فوجی اور شہری انجن آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

وسیع فسادات کے بعد جموں میں ۲۷ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا

جموں ۹ ر فروری۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے شہر جموں میں کل فسادات کے بعد سے سارے شہر میں ۲۷ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ کل پرجا پریشد پارٹی کے دو ہزار مظاہرین نے سرکاری دفاتر پر چھاپہ مارا۔ وہ ہلہ بول کر اندر گھس گئے۔ اور سرکاری کاغذات کو نذر آتش کر دیا۔ دفتروں کی کھڑکیاں توڑ پھوڑ دیں۔ اور پولیس پر پتھر برسائے پولیس نے لاٹھی چارج اور فائرنگ کے ذریعہ انہیں منتشر کرنا چاہا لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکی۔ بالآخر فوج بلانی پڑی چھ پولیس والے اور چھ مظاہرین زخمی ہوئے۔

پرجا پریشد کے پانچ لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے نائب وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے آج اخبار نویسوں کو بتایا کہ حکومت کے پاس اس بات کا ناقابل تردید ثبوت موجود ہے کہ ان فسادات میں پرجا پریشد کا ہاتھ ہے۔ اس نے حکومت کا تختہ الٹنے اور بدامنی پھیلانے کی مہم جاری کی ہوئی ہے۔

دو احمدی مبلغین اسلام کی افریقہ اور انڈونیشیا کو روانگی

ربوہ ۹ فروری بذریعہ تار جناب وکیل التبشیر اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ افریقہ بروز اتوار افریقہ کیلئے اور مکرم عبد الرشید صاحب ارشد انڈونیشیا کے لئے بروز پیر بذریعہ پنجاب میل روانہ ہو رہے ہیں ربوہ احمد نگر اور چنیوٹ میں آپ کے اعزاز میں دعوتیں دی گئیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بوجہ درد دعوت میں شمولیت نہ فرما سکے احباب سے درخواست ہے۔

ڈاکٹر گراہم اس مہینے کے آخری ہفتہ میں کراچی پہنچ جائینگے

کراچی ۹ ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ سلامتی کونسل کے نمائندہ کشمیر ڈاکٹر گراہم اس مہینے کے آخری ہفتہ میں کراچی پہنچ جائینگے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں ان سے کچھ روز قبل کراچی پہنچنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ ڈاکٹر گراہم کے ساتھ جو مزید بات چیت ہوئی ہے اسکے نتیجے سے حکومت کو مطلع کر سکیں

چمپئن شپ کے مقابلوں میں تعلیم الاسلام کالج کا کھلاڑی پنجاب بھر میں دوم قرار پایا

لاہور ۹ فروری۔ پنجاب اتھلیٹکس چمپئن شپ کے مقابلوں میں آج تعلیم الاسلام کالج کے طالب علم حمید اللہ اونچی چھلانگ لگانے میں پنجاب بھر میں دوم قرار پائے۔ وہ یونیورسٹی کے مقابلوں میں بھی اول رہے تھے۔ آج کے مقابلے میں اول رہنے والے کھلاڑی اور حمید اللہ نے ایک ہی فاصلے یعنی ۵ فٹ ۵ انچ کی بلندی تک چھلانگ لگائی۔

یوم تحریک جدید کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ لاہور اور خدام کا مشترکہ اجلاس

مرکز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے یوم تحریک جدید منانے کی غرض سے مورخہ ۱۰ فروری بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں جماعت احمدیہ لاہور اور خدام الاحمدیہ کا مشترکہ اجلاس میاں غلام محمد صاحب اختر کی زیر صدارت منعقد ہو رہا ہے۔ تمام مقامی احباب (انصار اللہ و خدام) سے درخواست ہے کہ اس میں بکثرت شریک ہوں۔ اجلاس کے بعد مجلس خدام احمدیہ لاہور کے نئے قائد اپنے عہدے کا چارج لیں گے۔ نیز بعض فلمیں بھی دکھائی جائیں گی۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

لاہور ۹ فروری۔ عالمی بنک کے صدر مسٹر بلیک نے آج وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ سے پنجاب کے ترقیاتی منصوبوں کے متعلق بات چیت کی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں شائع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بنیاد رکھنے کے بعد دُعا فرمائی

کل مورخہ ۹ر فروری ۱۹۵۲ء پونے چار بجے بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر کی بنیاد رکھی۔ سب سے پہلی اینٹ جو حضور نے رکھی۔ وہ مسجد مبارک قادیان کی تھی۔ جو اسی غرض کے لئے قادیان سے آتے وقت ساتھ لائی گئی تھی۔ بنیاد رکھنے کے بعد حضور نے مجمع سمیت دعا فرمائی۔

اس تقریب پر جملہ مجالس ربوہ کے خدام کی ایک بڑی تعداد کے علاوہ دیگر معززین اور صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے افسران صیغہ جات بھی موجود تھے۔

مجلس مرکزیہ نے اللہ کا نام لے کر کام شروع کر دیا ہے۔ اس وقت چونکہ رقم بہت تھوڑی موجود ہے اس لئے اصل عمارت کا ایک چھوٹا حصہ جو دو کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہو گا شروع کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سٹور اور چوکیدار کے کمرے بھی بنا لئے جائیں گے۔ جوں جوں رقم جمع ہوتی جائے گی۔ تعمیر کا کام بڑھتا جائے گا۔

مجالس خدام الاحمدیہ اب رقم فراہم کرنے کی طرف توجہ کریں۔ تا کام رکے نہیں۔ قادیان میں دفتر تعمیر کرنے کے لئے مجالس نے بڑی فراخ دلی سے حصہ لیا تھا۔ اور اس وجہ سے مجلس مرکزیہ بہت جلد نہایت عمدہ دفتر بنانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ اب پھر مجالس کو توجہ کرنی چاہیئے۔ اب جبکہ کام شروع ہو چکا ہے۔ فراہمی رقوم کی رفتار پہلے سے تیز تر کرنی ضروری ہے۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریکِ جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۱۵ فروری

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"تو پھر سن لو۔ وہ مال جو تم خدا کیلئے خرچ کرتے ہو وہ تمہارا ہے۔ وہ مال جو تم خدا کے لئے نہیں خرچ کرتے۔ وہ تمہارے رشتہ داروں کا ہے۔ تم مر جاؤ گے تو تمہارے رشتہ دار آئیں گے۔ اور اس مال پر قبضہ کر کے لے جائیں گے۔ پس یاد رکھو وُہ زندگی جو خدا کے لئے خرچ کرتے ہو وہی تمہاری زندگی ہے۔ جو تم نفس کے لئے خرچ کرتے ہو وہ ضائع چلی گئی"۔

تحریک جدید میں جو مال کی قربانی آپ کرتے آ رہے ہیں۔ اس کے وعدے کرنے کی آخری میعاد پندرہ فروری قریب تر آ گئی ہے۔ آپ نے اگر وعدہ نہیں کیا۔ تو فوری وعدہ لکھ کر ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید)

اعلان

مکرم چوہدری عبد الحکیم صاحب صدر حلقہ گنج لاہور کے ہاں خدا کے فضل سے چوتھا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مولود کا نام عبد الباسط تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مولود کو نیک با اقبال اور خادم دین بنائے۔ چوہدری صاحب نے اس خوشی میں ایک خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و درازیٔ عمر کیلئے صدقہ و دعاء

حسن پور:- یکم فروری کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام دعا سنایا گیا۔ اور نقدی کی صورت میں -/۱۱ روپے بطور صدقہ جمع کر کے مرکز میں ارسال کر دیئے گئے۔ قریشی محمد اکرام خادم سکرٹری مال و قائد خدام الاحمدیہ حسن پور تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان ڈاک خانہ مبارک پور۔

اوکاڑہ:- جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کے پیشِ نظر ایک بکرا ذبح کر کے بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کیا۔ اور حضور کی درازیٔ عمر۔ مقاصد عالیہ میں کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی گئی۔

(عبد الحلیم سکرٹری جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری)

از سرِ نو چھیڑتا ہے پھر وہ سازِ زندگی

ذیل کی نظم حلقہ ادب اسلامی کے ۸ر فروری ۱۹۵۲ء کے اجلاس میں پڑھی گئی۔ جو مشہور شاعر جگر مراد آبادی کی صدارت میں بعد نماز مغرب ملک نصر اللہ خان صاحب عزیز مدیر کوثر کے مکان واقعہ پارک لین میں منعقد ہوا۔

فرق جب آتا ہے نبضِ زیست کی رفتار میں
جب وبائیں رونما ہوتی ہیں آدم زار میں

آدمی کو سانپ بن کر آدمی ڈستا ہے جب
بھائی بھائی کی تباہی پر کمر کستا ہے جب

حدِ فطرت سے گزر جاتی ہے جب نوعِ بشر
جیتے جی گویا کہ مر جاتی ہے جب نوعِ بشر

سلب ہو جاتا ہے جب سینوں سے احساسِ حیا
اک کھلونا بن کے رہ جاتی ہے جب یہ کائنات

جب بھٹک کر سیدھی رہ سے چھوٹتے ہیں قافلے
قافلہ سالار ہی جب لوٹتے ہیں قافلے

خوں غریبوں کی رگوں سے چوستے ہیں جب غنی
کرتے ہیں جس دم خضر اسکندروں کی رہزنی

خشک ہو جاتے ہیں جب چشمے مروّت کے تمام
جب صنم آباد بن جاتا ہے یہ بیت الحرام

جس دم انسانوں میں کچھ انسانیت رہتی نہیں
تن میں جمتا ہے لہو فطرت کی رَو بہتی نہیں

مول لے سکتی ہے دولت جب حیا۔ عزت۔ خرد
اور ہو جاتا ہے جب دریائے غیرت منجمد

حُسن بن جاتا ہے جس دم جنس اک بازار کی
چند پیسے جب دوا ہوں عشق کے آزار کی

بنتے ہیں دیر و کلیسا جب گناہوں کا نقاب
ڈال لیتا ہے ریا جب خانقاہوں کا نقاب

حق سے جب مُنہ پھیر کر بدبخت ہو جاتے ہیں دل
پہلوؤں میں سنگ آسا سخت ہو جاتے ہیں دل

جب صداقت کُوچ کر جاتی ہے آ جاتا ہے کذب
قالبِ انساں میں سر تا پا سما جاتا ہے کذب

جب بشر کے سر میں چڑھتا ہے گناہوں کا خُمار
کھیلتی ہے جب ہوا و حرص روحوں کا شکار

جب تخیلِ زندگانی کی اُکھڑ جاتی ہے بیخ
آرزو کی بیخ میں شیطاں کی گڑ جاتی ہے میخ

روحِ انسانی میں جب ابلیس کرتا ہے حلول
زلیست سے مرجھا کے گر جاتے ہیں جب نیکی کے پھول

الغرض گلشن میں آ جاتی ہے جب فصلِ خزاں
ذرہ ذرہ جب پکار اٹھتا ہے آخر الاماں

باطنِ فطرت سے اٹھتی ہے اک آہِ دردناک
جس سے ہو جاتا ہے پردہ محملِ لیلیٰ کا چاک

یک بیک آتا ہے رحمت کا سمندر جوش میں
زلیست جا پڑتی ہے اس کے بیکراں آغوش میں

ہوتا ہے دنیا پہ ارواحِ مقدس کا نزول
بھیجتی ہے اس کی رحمت اک محبت کا رسول

از سرِ نو چھیڑتا ہے پھر وہ سازِ زندگی
پھر سکھاتا ہے وہ انساں کو نمازِ زندگی

پھر دلوں کو شوق کا شعلہ لگا دیتا ہے وہ
موت کی مدہوش نیندوں سے جگا دیتا ہے وہ

پھر دکھاتا ہے وہ گمراہوں کو راہِ مستقیم
سوئے گلشن پھیر دیتا ہے رخِ بادِ نسیم

(تنویر)

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاہور
مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۵۲ء

اس جہاد میں سب حصہ لے سکتے ہیں

آج یوم تحریک جدید ہے اور ہمیں خدا کے فضل و کرم سے امید ہے کہ آپ اس قومی اجتماع میں آج بڑے بڑے ارادوں کے ساتھ شمولیت کے لئے گھر سے روانہ ہوں گے۔ آپ اس عظیم الشان جہاد میں حصہ لینے کے لئے نکلے ہیں۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر اس زمانہ میں خاص طور پر مقرر کیا ہے۔ یعنی

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

جو جہاد صدر اول کے بندگان خدا کو کرنا پڑا تھا۔ اس میں عورتیں، بوڑھے اور بچے براہ راست حصہ لینے سے معذور قرار دیئے گئے تھے۔ مگر پھر بھی عورتیں۔ بوڑھے۔ اور بچے اس میں حصہ لینے کے اشتیاق میں نکلتے تھے۔ اور حسب توفیق اور بقدر ضرورت حصہ لیتے تھے۔ یہاں تک کہ بوڑھا باپ بیٹے کے ساتھ قرعہ اندازی کے ذریعہ فیصلہ کرتا تھا۔ اور یہاں تک کہتا کہ بیٹا میری تو آخری عمر ہے تم ماشاء اللہ جوان ہو۔ مجھے پھر موقعہ ملے یا نہ ملے۔ اس لئے اس بار مجھے جانے دو اور تم گھر کی حفاظت کے لئے ٹھہرو۔ پھر عورتیں تھیں جو میدان جنگ میں زخمیوں کو پانی پلاتیں مرہم پٹی کرتیں۔ اور بچے ایڑیاں اونچی کر کر کے اپنے تئیں حدود و شرائط کے اندر لانے کی کوشش کرتے۔ جہاد کا کس قدر اشتیاق تھا۔ صحابہ کرامؓ ان کے اہل و عیال کو کہ باوجود معذور ہونے کے چاہتے تھے۔ کسی نہ کسی طرح شہادت کا مرتبہ پا لیں۔

آج کا جہاد کتنا شاندار ہے کہ آپ کا شیر خوار بچہ کمزور ضعیف والدین بلکہ آپ کے وفات یافتہ عزیز بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں آپ اپنے ہر ننھے سے ننھے بچہ کے لئے ایک پیسہ یومیہ سے بھی کم رقم ادا کر کے اس عظیم الشان جہاد میں حصہ لے سکتے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔ یعنی صرف پانچ روپے سالانہ جن کے پیسے سال کے دنوں سے بھی کم ہیں۔ اس طرح آپ کا ہر شیر خوار بچہ جس کے لئے آپ نے پانچ روپے تحریک جدید میں دیئے ہیں میدان کارزار میں ہر اس مجاہد کے ساتھ لڑ رہا ہو گا۔ جو گھر بار چھوڑ کر قرآن کریم لے کر دنیا کے کناروں پر کفر کے ساتھ نبرد آزما ہو رہا ہے۔ یہی نہیں آپ کو جو ثواب ملے گا وہ اس پر اضافہ ہو گا۔ کون احمدی ہے جو اللہ تعالےٰ کے ساتھ آج اتنا سستا سودا کرنے کو تیار نہیں ہو گا؟

اساتذہ کی ہڑتال

ہم اصولاً ہڑتال کے خلاف ہیں پاکستان میں کچھ ماہ پیشتر ہڑتال کی وبا دبی رہی ہے۔ اور اگرچہ گاہ بگاہ کہیں کہیں سے یہ لفظ سنا جاتا رہا ہے۔ مگر عملاً کہیں ہڑتال نہیں ہوئی تھی۔ البتہ اب چند دنوں سے مدارس کے اساتذہ نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ حکومت نے ان کے پچاس فیصدی مطالبات مان لئے ہیں۔ تنخواہوں کے اسکیلوں اور مقامی پارٹی بازی کے سبب بلدیاتی عہدہ داروں کی انتقامی کارروائیوں کے سدباب کے بارے میں اساتذہ کے مطالبات حد امکان تک تسلیم کر لئے گئے ہیں۔ سکیلوں میں اضافے کر دیئے گئے ہیں مہنگائی الاؤنس بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ اور یہ یقین بھی دلایا گیا ہے۔ کہ اگر آئندہ تجربہ میں کوئی مشکلات پیش آئیں۔ تو انہیں رفع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ ہم ہڑتال کے ذریعہ مطالبات منوانے کے اصولاً خلاف ہیں۔ اور حکومت کو بھی اس بارے میں اس حد تک بڑا قصوروار سمجھتے ہیں۔ کہ جب تک ہڑتال نہ ہو وہ مطالبات کو ٹالتی رہتی ہے۔ اور کوشش یہی کی جاتی ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح اس بلا سے یونہی گلو خلاصی کرائی جائے۔ ایک نوزائیدہ ملک میں اس قسم کا رویہ سخت ضرر رساں ہے۔ اس طرح ہم مجبور کرتے ہیں۔ کہ جن لوگوں کو تکلیفات ہیں وہ سوائے اس آخری ہتھیار کے انہیں رفع نہیں کر سکتے اس کا ایک نقصان یہ ہوتا ہے۔ کہ شکایات کو زیادہ سے زیادہ موثر بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ مطالبات اکٹھے کر دیئے جاتے ہیں۔ اور حکومت کو یہ دقت پیش آتی ہے۔ کہ اگر فوری طور پر سب مطالبات مان لئے جائیں۔ تو تمام نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ اس لئے وہ دوسری طرف یہ کوشش کرتی ہے۔ کہ کم سے کم مطالبات مان کر اس خرخشے کو ختم کر دیا جائے۔

اس کا ہڑتالیوں پر الٹا اثر ہوتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ حکومت جھک گئی ہے۔ لوہا گرم ہے چوٹیں لگاتے جاؤ۔ چنانچہ اساتذہ کی ہڑتال میں بھی یہی ہوا ہے۔ ٹیچرز یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک ان کے فلاں فلاں مطالبات نہ مانے جائیں گے وہ ہڑتال بند نہ کریں گے۔ دوسری طرف حکومت نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ اگر فلاں تاریخ تک اساتذہ اپنے کام پر نہ آئے۔ تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ممکن ہے کہ حکومت کامیاب ہو جائے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ اساتذہ کے کچھ اور مطالبات مان لئے جائیں۔ اور اس طرح باہم صلح و صفائی ہو جائے۔ اور سب کہیں کہ ؏

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت

بخیر گذشت والی بات تو ٹھیک ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا ایک نوزائیدہ اسلامی ملک میں جس کی ابھی جڑیں بھی مضبوط نہیں ہوئیں۔ عوام اور حکومت دونوں کے لئے یہ باعث شرم نہیں ہے۔ کہ وہ اس طرح قومی اور ملکی نقصان کریں جس طرح کا نقصان اساتذہ کی ہڑتال سے پاکستان کے بچوں کو برداشت کرنا پڑا ہے۔ اپنے اختلافات طے کریں۔ حکومت بھی پاکستانیوں کی ہے۔ اور اساتذہ بھی پاکستانی ہیں۔ اور جن بچوں کی تعلیم کا نقصان ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔ وہ بھی پاکستانی ہیں۔ اور کچھ نہ کچھ قومی روپیہ اور کافی قومی وقت بھی اسی طرح ضرور ضائع ہوا ہے۔ آخر یہ سب کچھ کس کا نقصان ہے؟

حقیقت یہی ہے کہ خواہ ہڑتالی کامیاب ہوں یا حکومت دونوں صورتوں میں پاکستان ہی کا نقصان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں مطالبات منوانے کے لئے اس قسم کے ذرائع ناجائز قرار دیئے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ مسلمانوں میں پارٹی بازی کو بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ خواہ کتنی ہی نیک نیتی کی بناء پر کیوں نہ ہو۔ کیونکہ پارٹی بازی میں جو باہمی تصادم ہوتا ہے۔ اس کا ضرر ملک و قوم کو ضرور پہنچتا ہے اسی لئے اسلام نے اختلافات کو مٹانے کے لئے ایسے باغیانہ طریقے اختیار کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بلکہ وہ آئینی طریقے اختیار کرنے پر زور دیتا ہے۔

اسی لئے جہاں مطالبات پیش کرنے والوں کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ آئینی طریقے اختیار کریں۔ وہاں لازماً حکومت پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ آئینی طور پر پیش کئے ہوئے طریقوں پر فوری طور سے غور کرے۔ اور حتی الوسع کوشش کرے کہ جائز مطالبات بلا چون و چرا تسلیم کر لے جائیں۔ اور اس طرح باغیانہ طریقے اختیار کرنے تک نوبت ہی نہ پہنچنے دے۔ اس سے بھی بہتر طریق جو ایک قومی حکومت کو اختیار کرنا چاہیئے وہ یہ ہے۔ کہ وہ ایک مستقل ایسی کمیٹی کا قیام عمل میں لائے۔ جس کا کام یہ ہو۔ کہ وہ تمام حکومتی محکموں میں توازن قائم رکھنے کے لئے معلومات حاصل کر کے ان پر غور و خوض کرتی رہے۔ اور جہاں جہاں نقائص اور شکایات ہوں۔ انکو باحسن طریق رفع کرنے کی کوشش کرے۔ اور بعض شکایات جو حالات کے لحاظ سے واقعی ناقابل رفع ہوں۔ ان کے متعلق حکومت کی مجبوریاں واضح کرتی رہے۔ نہ صرف ٹالنے کے لئے۔ بلکہ سوا ان باتوں کے جنہیں ملکی مصالح کی بناء پر پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ ہر امر کی تفصیلات سے سب متعلقین کو باخبر رکھنے کی کوشش کرے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ جب تک حکومت کے مقتدر ارباب حل و عقد اور محکمہ جات کے کارکنوں کے دلوں میں ملک و قوم کی سچی محبت پرورش نہ پائیگی۔ اس وقت تک ان غلط اور ضرر رساں کارروائیوں کا سدباب نہیں ہو سکتا۔ دوسری بات جو اس ضمن میں ضروری ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہمیں کسی حالت میں بھی اسلامی طریقوں سے انحراف نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اسلامی طریقے صرف ماتحتوں کے لئے نہیں بلکہ حکومت کے مقتدر ارباب حل و عقد کے لئے بھی نگاہ رکھنے ویسے ہی ضروری ہیں۔ جیسا کہ ماتحتوں کے لئے۔

یوم مصلح موعود

یوم مصلح موعود انشاء اللہ تعالےٰ ۲۰ فروری بروز بدھ ہو گا۔ تمام جماعتیں اس مبارک دن کو پوری شان سے منائیں۔ ظہور حضرت المصلح الموعود کے متعلق جو الٰہی بشارات اور برکات اس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان کو وضاحت سے بیان کیا جائے۔ پسر موعود کی پیشگوئی پر "التبلیغ" کے آٹھ نمبر شائع ہو چکے ہیں۔ تقریروں کی تیاری میں ان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ یہ صیغہ نشر و اشاعت سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں

(ناظر دعوت و تبلیغ)

درخواست دعا

اس سال مدرسہ احمدیہ کی آخری جماعت "جماعت چہارم" کا امتحان بیس طالب علم دے رہے ہیں۔ ہماری نمایاں کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز درویشان قادیان اور احباب جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں۔

محمد طفیل منیر متعلم جماعت چہارم مدرسہ احمدیہ احمد نگر۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام مسیح موعود)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

بڑے بڑے شہروں میں تبلیغی جلسے۔ لٹریچر اور ملاقاتوں کے ذریعہ پیغام حق

(۲)

(از مکرم غلام احمد صاحب بشیر (مبلغ ہالینڈ)

ایمسٹرڈم:۔ اس ماہ ایمسٹرڈم میں بھی جلسہ کیا گیا۔ جس کا اعلان ایمسٹرڈم کے دو مشہور اخباروں میں کروایا گیا۔ علاوہ ازیں کچھ دوستوں کو دعوت نامے بھی ارسال کئے گئے۔ خاکسار کی اس جلسہ میں تقریر تھی۔ مگر چونکہ ہیگ کی ادبی سوسائٹی میں ایک نہایت ضروری موضوع پر بحث تھی۔ اس لئے یہی مشورہ ہوا۔ کہ خاکسار اس میں شامل ہو۔ اور مسٹر ولیون اور مولوی ابوبکر صاحب فاضل ایمسٹرڈم کے جلسہ کے لئے تشریف لے جائیں۔

برادرم مسٹر ولیون نے "مذہب اور اس کی ضرورت" کے موضوع پر پون گھنٹہ تک تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوالات وجوابات کا سلسلہ جاری ہوا۔ جو کہ قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ کا اثر بھی نمایاں تھا۔ بہت سے دوستوں نے ہمارا لٹریچر خریدا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

(ب) لٹریچر:۔ اس ماہ بھی حسب دستور پرچہ "الاسلام" سائیکلوسٹائل کر کے قریباً یکصد احباب کو بھجوایا گیا۔ اس میں ایک عیسائی پادری کے مقالہ کا جواب بھی لکھا گیا۔ جو اس نے خاکسار کے ایک مضمون "کیا مسیح صلیب پر فوت ہوئے" کے جواب میں لکھا تھا۔ جو کہ احباب کرام کی دلچسپی کا باعث ہوا۔ علاوہ ازیں مختلف سوالات کے جوابات بھی مختصراً درج کئے گئے۔ قرآن مجید کی بعض آیات بمعہ مختصر تفسیر بھی درج کی گئیں۔

وقتاً فوقتاً بعض لوگوں کی طرف سے معلومات حاصل کرنے کے لئے خطوط آتے رہے۔ جنہیں ضروری کتب ورسالہ جات بہم پہنچائے جاتے رہے۔

(ج) ملاقاتیں:۔ ملاقاتیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ (۱) بعض لوگ مشن ہاؤس پر معلومات حاصل کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ (۲) وقتاً فوقتاً ہم بھی دوسروں کے ہاں جا کر پیغام حق پہنچاتے ہیں۔

(۱) پہلی قسم کی ملاقاتوں کا سلسلہ گذشتہ کی طرح جاری رہا۔ دوست دو دو تین تین گھنٹہ تک آ کر تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ اور انہیں رسالہ جات وغیرہ بھی مہیا کئے جاتے رہے۔ دوسری قسم کی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ مولوی ابوبکر صاحب فاضل اکثر احباب کے ہاں جا کر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ ہر ہفتہ وہ ایک ڈچ دوست سے ملتے رہے۔ اور بعض امور کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ محترم ملک عمر علی صاحب بھی ہالینڈ میں تشریف رکھتے تھے۔ وہ بھی بعض دوستوں سے مل کر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ ان دنوں بین الاقوامی عدالت کے جج صاحبان اسی ہوٹل میں مقیم تھے۔ جہاں محترم ملک صاحب بھی قیام رکھتے تھے۔ چنانچہ پولینڈ کے ایک بڑے جج سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ اسی طرح فن لینڈ اور مصر کے ایک جج سے بھی تعارف کا موقعہ ملا۔ مصری سفیر اور ان کی اہلیہ کے ساتھ بھی کچھ دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ احباب کی دلچسپی کے لئے ایک واقعہ بھی عرض کرتا ہوں۔ اس سے احباب کو اندازہ ہو جائیگا۔ کہ اہل مصر کس حد تک مغربیت کی رو میں بہہ چکے ہیں جب محترم ملک صاحب سفیر مصر سے ملے۔ تو اس وقت سفیر مصر کی اہلیہ صاحبہ بھی وہاں موجود تھیں۔ انہوں نے جب مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ تو ملک صاحب نے عرض کیا۔ کہ معاف کیجئے۔ کہ ہم عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتے۔ بجائے اس کے کہ وہ خود معذرت کرتیں۔ اور ملک صاحب کے مصافحہ نہ کرنے پر خوشی کا اظہار کرتیں۔ انہوں نے نہایت ہی ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور بہت ہی چیں بجبیں ہوئیں۔ اور بعد میں بات بھی اچھی طرح نہیں کی۔ اللہ اللہ وہ کیا زمانہ تھا۔ جب کہ ہم اہل مصر کی طرف اسلام سیکھنے کے لئے جاتے تھے۔ اور اب جب ان کے ساتھ اسلام کی تعلیم کے مطابق سلوک کیا جائے۔ تو وہ ہتک محسوس کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی حالت پر رحم فرمائے۔ جن کے دوسرے ممالک میں نمائندے اس قسم کی ذہنیت کے ہوں۔ ایسے لوگ ہمارے لئے اور بھی مشکلات پیدا کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ احباب کرام دعا فرماویں۔ تا اللہ تعالیٰ ایسی مشکلات کو دور فرمائے اور ان لوگوں کو اسلام کی حقیقی تعلیم سے آشنا کرے۔

ہیگ میں ایک پرائیویٹ انسٹی ٹیوٹ ہے۔ جس کے دس ہزار کے قریب نمائندے ہیں۔ اس کا کام لوگوں کو مختلف زبانیں۔ مذاہب اور فلسفہ وغیرہ کے متعلق علم سکھانا ہے۔ سال میں دو دفعہ کورس شائع ہوتا ہے۔ اب جبکہ نئے سال کے لئے کورس شائع کر رہے تھے۔ تو خاکسار اس کے پریذیڈنٹ اور ڈائرکٹر سے ملا۔ اور انہیں "اسلام" کے متعلق بھی ایک جماعت کھولنے کے لئے عرض کیا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے کورس میں خاکسار کے چار لیکچر رکھنے کا وعدہ کیا۔ جو کہ جنوری میں شروع ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں یہ موقع عطا فرمایا ہے۔ اس کے ذریعہ قریباً ۱۵ ہزار افراد تک بیک وقت ہمارے مشن کا نام پہنچ چکا ہے۔

امید ہے کہ ان لیکچروں میں بہت سے لوگ شامل ہونگے۔ بعض اچھے تعلیمیافتہ لوگ بھی ان میں شامل ہو رہے ہیں۔ دو تین دفعہ خاکسار کو مسٹر مرس کے ہاں جانے کا موقع ملا۔ ہر دفعہ دو دو گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ ہستی باری تعالیٰ اور ضرورت مذہب کے موضوع پر بھی گفتگو ہوتی رہی۔ ایک دفعہ مسٹر اسبروکر سے ملاقات کی۔ اور ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی۔

ہفتہ میں دو بار ایک ماسٹر صاحب کے ہاں ڈچ سیکھنے کے لئے جاتا رہا۔ یہ دوست آزاد خیال ہیں۔ ان کے ساتھ ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر کافی دیر تک گفتگو کا موقع ملتا رہا۔ ایک دفعہ مسٹر ہیک کے ہاں گیا۔ دو دفعہ مسٹر رائرس کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔

(د) سفر:۔ ایک دفعہ مولوی ابوبکر صاحب ایوب ایمسٹرڈم ایک انڈونیشین خاتون کی دعوت پر گئے۔ جو کہ ہالینڈ میں چند ماہ کے قیام کے بعد واپس جا رہی تھیں۔ اس موقع پر بعض دیگر احباب بھی جمع تھے۔ مولوی صاحب کو تین چار گھنٹہ تک مختلف دوستوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔

مکرم مولوی صاحب چار دفعہ لائڈن تشریف لے گئے۔ جہاں ایک طالب علم سے ڈچ اور عبرانی پڑھتے رہے۔ اور انہیں عربی سکھلاتے رہے۔ علاوہ ازیں بعض اوقات گھنٹہ گھنٹہ تبلیغی گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک دفعہ ہم اکٹھے روٹرڈم گئے۔ جہاں ایک دوست مسٹر وونک سے ملاقات کی۔ اور قریباً دو گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ انہوں نے ایک دفعہ ہماری دعوت بھی کی۔ جس کی وجہ سے ہمیں اور بھی دیر تک گفتگو کا موقعہ ملا۔ یہ دوست تھیوسافیکل سوسائٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسلام کی خوبیوں کے قائل ہیں۔ مگر "تناسخ" ایک حد تک سد راہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ تا اللہ تعالیٰ ان کی اس مشکل کو بھی دور فرما دے۔ خاکسار کو ایک دفعہ ڈیلفٹ جانے کا موقعہ ملا جہاں بعض دوستوں کے ساتھ گفتگو کا موقعہ ملا۔

متفرق:۔ ڈچ زبان سیکھنے کی طرف خاص طور پر توجہ کی گئی۔ چنانچہ مولوی ابوبکر صاحب ایوب خاص طور پر ایک دوست کے پاس ہر ہفتہ سبق لینے کے لئے جاتے رہے۔ اور اپنے طور پر بھی کوشاں رہے۔ خاکسار ایک ماسٹر صاحب کے ہاں ہفتہ میں دو دفعہ جاتا رہا۔ علاوہ ازیں ایک اور کلاس میں بھی شامل ہوتا رہا۔ احباب کرام کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ تا اللہ تعالیٰ ہماری زبان کی مشکلات کو جلد از جلد دور فرما دے۔

خطوط وغیرہ کے ذریعہ تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اکثر دوست معلومات حاصل کرنے کے لئے خطوط لکھتے رہے۔ چنانچہ انہیں خطوط کے ذریعہ جوابات دینے کے علاوہ بعض رسالہ جات بھی ارسال کئے جاتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بدن تبلیغ کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔ اور لوگ اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ احباب کرام وبزرگان سلسلہ کی خدمت میں دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔ تا اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر کام کرنے کی توفیق بخشے۔ اور تا ہم ان لوگوں کی ہدایت کے لئے صحیح طور پر اسلام کی نمائندگی کر سکیں۔ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اور صرف باتوں سے بھی کام نہیں بنتا۔ اسی کے لئے آپ بزرگوں کی درد بھری دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آپ کی دعائیں ہی اس ڈھارس کا موجب ہوتی ہیں۔ ورنہ ہماری مجال ہی کیا۔ کہ ہم اس کفر کی دنیا میں ٹھہر بھی سکیں۔ آپ دعاؤں کے ذریعہ ہماری مدد فرماویں۔ ہم جہاں تک ہو سکے جھنڈا لہرائے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے وعدے یقیناً پورے ہو کر رہیں گے۔ جبکہ اکناف عالم میں خدا تعالیٰ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نعرہ بلند ہوگا۔ اور اللہ اکبر کی صدا سے تثلیث کدے گونج اٹھیں گے۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

اعلان معافی

عبد الحمید صاحب بٹ منڈی پھلروان ضلع سرگودھا کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ دارالقضاء اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ چونکہ عبد الحمید صاحب نے قضائی فیصلہ کی تعمیل کر دی ہے۔ لہٰذا ان کی معافی کا اعلان کیا جاتا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضرورت مند لوگ فائدہ اٹھائیں

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واسطے یورپین طریقوں کے ماہر ایک بہرہ کی فوری ضرورت ہے۔ حاجت مند لوگ فوراً درخواستیں بھیجیں۔ احمدی دوستوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

ضروری اعلان

کئی بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ ربوہ میں آنے والے دوست موسم کے لحاظ سے اپنا بستر ہمراہ لایا کریں۔ مگر پھر بھی دوست یونہی آ جاتے ہیں۔ اور جہاں وہ خود تکلیف اٹھاتے ہیں۔ ہمیں بھی شرمندہ کرتے ہیں۔ امراء اور خطیب صاحبان مہربانی فرما کر یہ بات بار بار اعلانوں کے ذریعہ دوستوں کے ذہن نشین کرا دیں۔ تا فریقین کو تکلیف نہ ہو۔

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

شکریہ { محمد حیات صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ ملتان شہر نے محاسب صاحب کے ذریعہ ساڑھے سترہ روپے بھیجکر لکھا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے واسطے بکرا ذبح کر دیا جاوے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

علم و عمل

(از مکرم قاضی محمد بشیر صاحب - کوروال)

ناقابل تردید حقائق میں سے ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ تحصیل علم مومن بلکہ ہر مسلم کے لئے ان لابدی اور ضروری لوازمات زندگی سے ہے۔ جن کے بغیر ایک مسلمان حقیقی مسلمان نہیں۔ قرون اولیٰ کے مسلمان جس تڑپ اور دیوانگی سے حصول علم کے لئے بے قرار تھے۔ اس کی مثال تاریخ میں ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی۔ خدا تعالیٰ کے حقیقی علم کے معلم اعظم سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ روح اپنی قوم میں پھونک دی کہ مسلمان قوم حضور کی زندگی میں ہی اپنے مقاصد کی کامیابی کے روشن نشانات دیکھنے لگی۔ علم اپنی ذات میں انسان کی بلندی درجات کا ضامن ہے بشرطیکہ اس کا اکتساب صحیح نیت پر مبنی ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

یرفع اللّٰہ الذین آمنوا والذین اوتوا العلم درجٰت -

یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور ان لوگوں کے جو علم والے ہیں درجات بلند کرتا ہے -

اسی طرح دوسری جگہ فرمایا

قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون

کہ اے خدا کے رسول ان لوگوں کو بتا دے کہ جن لوگوں کو علم نہیں ہے وہ علم والوں کی برابری نہیں کر سکتے علم والوں کے مقامات ارفع اور بلند ہیں اور ان کے لئے درجات ہیں جن سے دوسرے محروم ہیں۔ اسی بنا پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان مرد و عورت پر علم کا حاصل کرنا فرض قرار دیا ہے خواہ وہ بچہ ہو یا بوڑھا اور خواہ اسے علم قریب سے ملے یا دور سے۔ اسے آسانی سے حاصل ہو یا مشکل سے۔ بہر صورت ایک مسلمان کہلانے والے پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی رو سے تحصیل علم ضروری ہے - چنانچہ حضور نے فرمایا

(۱) طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ

کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

(۲) اطلبوا العلم من المھد الی اللحد

کہ مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ ماں کی گود سے لے کر اس وقت تک کہ وہ قبر میں داخل ہو تحصیل علم میں لگا رہے -

(۳) اطلبوا العلم ولو کان بالصین

کہ حصول علم کیلئے اگر تم چین میں بھی جانا پڑے تو جاؤ -

پس یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ علم اتنی ضروری چیز ہے کہ ہر مسلمان پر اس کا حصول ایک ضروری اور لابدی چیز ہے لیکن جہاں علم ضروری ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ وہ محض خشک علم ہی نہ ہو اور وہ علم اس کی اپنی ذات تک ہی محدود نہ رہے بلکہ اس سے دوسرے بھی فائدہ اٹھائیں ضروری ہے کہ ہر وہ شخص جو علم کی دولت سے مالامال ہو وہ اپنے قریبیوں۔ اپنے دوستوں اور اپنی نوع کے دوسرے افراد کو بھی اس نعمت سے فیضیاب کرے۔ مگر ہاں یہ بھی ضرور ہے کہ یہی علم انسان کے لئے لعنت بھی بن جاتا ہے یہی علم انسان کے لئے موت کے سامان بھی پیدا کر دیتا ہے۔ یہی علم انسان کو اس مقام پر بھی پہنچاتا ہے جس سے بڑھ کر خطرناک مقام اور کوئی نہیں اور ایسا کب ہوتا ہے؟ جب علم کے ساتھ عمل نہ ہو

وہ علم جو اپنے ساتھ عمل کی چاشنی نہ رکھے کور ذوقی ہے علم نہیں۔ دیوانگی ہے فرزانگی نہیں۔ جہالت ہے علمیت نہیں۔ باعث نقصان ہے موجب نفع نہیں۔ اور ایسا علم انسان کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی دعوت دینے والا ہے۔ چہ جائیکہ اس کے درجات بلند ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ میں ایسے علم سے پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے۔ یعنی وہ علم جس کے ساتھ عمل نہ ہو وہ ایک ردی اور ناکارہ چیز ہے۔ اور ایسی چیز کا حصول انسان کے لئے بجائے مفید ہونے کے مضر ہے۔ اگر ایک انسان اس صداقت کو جانتا ہے کہ سچ بولنا ضروری ہے اور جھوٹ بولنا گناہ ہے تو یہ جاننا اسے کیا فائدہ دے سکتا ہے اور کس طرح اس کی بلندی درجات کا موجب ہو سکتا ہے۔ جب تک وہ سچ نہ بولے اور دوسروں کو سچ بولنے کی تلقین نہ کرے محض علم انسان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا جب تک عمل اس کا ساتھ نہ دے۔ علم چھلکا ہے تو عمل اس کا مغز علم اگر جسم ہے تو عمل اس کی جان -

یہی فرق ہوتا ہے کہ انبیاء کی جماعتوں میں اور غیر از جماعت لوگوں میں۔ خدا کے نبی آتے ہیں اور وہ ایک جماعت تیار کرتے ہیں جو اپنے عمل سے ان صداقتوں کا اظہار کرتی ہے۔ ان کے علم کے ساتھ عمل کی چاشنی بھی ہوتی ہے۔ لیکن دوسرے لوگ "عمل" کی دولت سے بالکل محروم ہوتے ہیں۔ جب حضرت عیسےٰ علیہ السلام تشریف لائے تو کیا یہود میں عالم موجود نہ تھے؟ مگر کیا ان کے علوم نے ان کو کوئی فائدہ دیا؟ وہ خشک علم ان کے کسی کام نہ آ سکے اور آخر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی جماعت کامیاب ہوئی -

کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عرب میں علم نہ رہا تھا۔ بڑے بڑے صاحب علم لوگ موجود تھے مگر انہوں نے اس علم سے فائدہ اٹھانا چھوڑ دیا تھا -

پس انبیاء کی جماعتوں کو دوسرے لوگوں پر امتیازی حیثیت ہوتی ہے کہ وہ علم کے ساتھ عمل بھی کرتی ہیں -

نبی کے آنے سے ان میں ایک ایسی قوت عملیہ پیدا ہو جاتی ہے جو ان میں زندگی کی روح پھونک دیتی ہے - یہی قوت عمل ان کو مخالفت کی آندھیوں کے باوجود کامیاب و کامران کرتی ہے - ان کا علم محض زبانی باتوں تک محدود نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اور رات اس مقصد کی تکمیل کے لئے صرف کر دیتی ہیں جس کو انہوں نے ایک صداقت سمجھا ہوتا ہے۔ مگر یہ قوت عملیہ غیر از جماعت لوگوں سے سلب ہو چکی ہوتی ہے۔ ان میں عالم موجود ہوتے ہیں مگر ان میں قوت عملیہ نہیں ہوتی۔ انبیاء کی جماعتیں ان کی آنکھوں کے سامنے بنتی ہیں۔ وہ اپنے خشک علم کو ان کی مخالفت میں لگا دیتے ہیں اور آخر وہ وقت آ جاتا ہے کہ وہ علم ان کیلئے لعنت بن جاتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے برگزیدہ انسانوں کے ذریعہ جو علم دیا جاتا ہے اس کے قبول کرنے والوں میں قوت عملیہ موجود ہوتی ہے اور یہی قوت عملیہ انکو فائز المرام کرتی ہے -

آج اللہ تعالیٰ نے احمدیہ جماعت کو قائم کیا ہے تا پھر اسلام کا جھنڈا دنیا میں بلند ہو۔ ہمیں یہ علم دیا گیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سچے اور راستباز مامور ہیں۔ ہمیں یہ بھی بتا دیا گیا کہ آج اسلام کی ترقی اسی جماعت کے ذریعہ ہو گی۔ ہمیں یہ بھی علم ہے کہ قرآن مجید میں کوئی ناسخ و منسوخ نہیں اور قرآن مجید کا کوئی شوشہ بھی منسوخ نہیں ہو سکتا۔ لیکن کیا یہی کافی ہے کہ ہم نے مسیح موعودؑ کو تسلیم کر لیا؟ کیا چند صحیح عقائد کو تسلیم کر لینا ہی اسلام ہے؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ اگر ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک راستباز اور وقت کا امام تسلیم کیا ہے۔ اگر ہم نے ان کو ایک نبی کی حیثیت میں تسلیم کیا ہے تو ہماری قوت عملیہ بھی انبیاء کی جماعت کی طرح ہونی چاہیئے۔ وہی دیوانگی ہو جو ان میں تھی۔ وہی اشاعت دین کی تڑپ ہو جو ان میں تھی۔ ہمیں بار بار بتا دیا گیا۔ کہ آج تبلیغ اسلام سے ہی ہم اسلام کو دنیا میں پھیلا سکتے ہیں - اور محض یہ علم ہمیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ اگر ہم اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے اور جاگتے اس مقصد کو پیش نظر نہ رکھیں۔ ہمارا علم بے فائدہ ہو گا۔ اگر ہم اس علم کی اشاعت نہ کریں۔ ہمارا اقرار بے معنی ہو گا اگر ہم اپنے اعمال سے اس پر مہر تصدیق ثبت نہ کریں۔

جب ہمیں حق الیقین ہے کہ اب دنیا احمدیت کے راستہ سے ہی گذر کر اپنے خدا سے مل سکتی ہے۔ جب ہمیں علم ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہی دنیا آستانہ الوہیت پر جھک سکتی ہے۔ جب ہمیں علم ہے کہ آج روئے زمین پر احمدیہ جماعت کے سوا کوئی اور ایسی جماعت موجود نہیں جس کو علم کیساتھ عمل کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔ تو پھر ہماری ذمہ داریاں کتنی زیادہ ہیں۔ اور ہم ان بہت بڑی ذمہ داریوں کو تبھی ادا کر سکتے ہیں۔ جب ہماری قوت عمل مضبوط ہو ہم اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مستعد ہوں اور ہم اپنے علم کو غیر لوگوں کی طرح بند کر کے نہ رکھیں کہ جب علم کو بند کر کے رکھا جائے تو وہ روحانیت کو سلب کر دیتا ہے۔ ہم نے دلوں کو بدلنا ہے۔ ہم نے قلوب کی اصلاح کرنی ہے۔ یہ بہت مشکل کام ہے۔ مگر مشکل کام بھی کرنے ہی جانتے ہیں پس ہماری قوت عمل پر ان چیزوں کا دارومدار ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"پہاڑوں کا اپنی جگہ سے ہل جانا آسان ہے۔ دریاؤں کا اپنی جگہ چھوڑ دینا مشکل نہیں۔ لیکن قلوب کا بدل دینا بہت مشکل ہے سوائے ایک دیوانگی کے۔ سوائے ایک جنون کے جماعت کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ ہر شخص کو یہ دیوانگی ہو یہ جنون ہو۔ یہ تڑپ ہو کہ جس طرح ہو سکے دنیا کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حلقہ بگوش بنانا اور تمام لوگوں کو جماعت احمدیہ میں داخل کرنا ہے جب تک یہ نہ ہو گا یہ کام بھی نہ ہو گا۔ اپنے اندر یہ جنون پیدا کرو۔ یہ تڑپ پیدا کرو"

(الفضل ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء)

پس یہ حقیقت ہے کہ علم عمل کے بغیر کوئی حقیقت نہیں رکھتا بلکہ خشک علم جس کے ساتھ قوت عمل نہ ہو انسان کو ایمان سے بھی محروم کر دیتا ہے - ؎

گر علم خشک و کوریٔ باطن نہ رہ زدے
ہر عالم و فقیہ شدے ہمچو چاکرم

علم وہی ہوتا ہے جو نور فراست بخشے - اور پھر قوت عمل پیدا کر کے دوسروں کو اس نور سے منور کرے ؎

علم آں بود کہ نور فراست رفیق اوست
ایں علم تیرہ را بہ پشیزے نمے خرم

ہمیں یہ علم ہے کہ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا حقیقی مقصد دین کو دنیا پر مقدم کرنے سے ہی حاصل ہو سکتا ہے لیکن کیا صرف یہ علم ہمیں کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہے جب تک ہم اپنے عمل سے دین کو دنیا پر مقدم کر کے نہ دکھا دیں۔ لوگ اپنے دنیوی مقاصد کے حصول کیلئے دن رات ایک کر دیتے ہیں۔ وہ ہر ممکن اور ناممکن کوشش کرتے ہیں تا وہ اپنے دنیوی مقاصد میں کامیاب ہو جائیں۔ حالانکہ ان کو حقیقی علم نہیں ہوتا کہ وہ بات ان کیلئے مفید بھی ہے یا نہیں۔ لیکن جس مقصد کی ہم نے کوشش کرنی ہے اس میں تو کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالیٰ کا یقینی کلام گواہی دیتا ہے کہ وہ مقصد نہایت پاکیزہ اور اعلےٰ ہے۔ پس مبارک ہے وہ جس نے حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا علم پایا اور بہت ہی مبارک ہے اس کا وجود جس نے اس علم پر عمل کر کے دنیا کو نیک نمونہ پیش کیا اور اپنے اعمال کی قوت سے خدا تعالیٰ کے روٹھے ہوئے انسانوں کو پھر خدا سے ملانے والی شاہراہ کا رستہ دکھایا۔ کتنا مقدس ہے وہ وجود جو حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کی ایفاء کیلئے بے قرار رہتا ہے اور اس کا چین رنگ۔ آرام یہی ہے کہ وہ علم جو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے اس کو دیا دوسروں تک پہنچائے۔ وہ نور جو اس نے پایا لوگوں میں پھیلائے - وہ نعمت جو اس کو ملی اس کا دوسروں کو بھی حصہ دار بنائے۔ تا آسمان پر وہ ان لوگوں میں لکھا جائے جو خدا تعالیٰ کے محبوب کہلاتے ہیں ؟

مشہور اہل حدیث راہنما مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا "سرمہ چشم آریہ" پر ریویو

(از مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سندھ)

فرقہ اہل حدیث میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ایڈیٹر رسالہ "اشاعۃ السنہ" کو بہت بڑی پوزیشن حاصل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب "براہین احمدیہ" تصنیف فرمائی۔ تو مولوی صاحب موصوف نے اس پر بڑا بسیط ریویو رکھا۔ اور حضرت اقدس علیہ السلام کی ذات گرامی کی نسبت تحریر کیا کہ:۔

"مولف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کی رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم۔ پرہیزگار اور صداقت شعار ہیں۔ اور نیز شیطانی القاء اکثر جھوٹ نکلتے ہیں۔ اور الہامات مولف براہین سے (انگریزی میں ہوں یا ہندی۔ عربی وغیرہ وغیرہ) آج تک ایک بھی جھوٹ نہیں نکلا۔ (رسالہ اشاعۃ السنہ جلد ۷ نمبر ۹ صفحہ ۲۸۴)

براہین احمدیہ پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ریویو سے تو اکثر احباب واقف اور آگاہ ہیں مگر بہت کم لوگ ایسے ہیں۔ جو اس امر سے بھی آگاہ ہیں۔ کہ انہیں مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "سرمہ چشم آریہ" پر بھی اپنے رسالہ "اشاعۃ السنہ" بابت ۱۸۸۶ء جلد نمبر ۵۔ ۶ میں ریویو کیا تھا۔ اس لئے یہ ریویو احباب کی آگاہی کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"یہ کتاب ("سرمہ چشم آریہ") جو ایسا مؤلف براہین احمدیہ مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان کی تصنیف ہے۔ جو بغرض تحریر ریویو مصنف عالی ہمت نے ہمارے پاس بھجوائی ہے۔ اس میں جناب مصنف کا ایک ممبر آریہ سماج سے مباحثہ شائع ہوا ہے۔ جو معجزہ شق القمر اور تعلیم وید پر بمقام ہوشیارپور ہوا تھا۔ اس مباحثہ میں جناب مصنف نے تاریخی واقعات اور عقلی وجوہات سے معجزہ شق القمر ثابت کیا ہے۔ اور اسکے مقابلہ میں آریہ سماج کی کتاب (وید) اور اس کی تعلیمات و عقائد (تناسخ وغیرہ) کا کافی دلائل سے ابطال کیا ہے ہم بجائے تحریر ریویو اس کتاب کے بعض مطالب بہ نقل اصل عبارت ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ وہ مطالب بحکم "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"

خود شہادت دیں گے۔ کہ وہ کتاب کیسی ہے۔ اور ہمارے ریویو لکھنے کی حاجت باقی نہ رہنے دیں گے۔

مصنف باخبر نے مباحثہ سے پہلے ایک مقدمہ لکھا ہے۔ اس مقدمہ میں بصفحہ ۱۳ کتاب فرمایا:۔ (آگے سرمہ چشم آریہ سے بعض مطالب نقل کرکے اور پھر آخر پر جا کر لکھا ہے کہ:۔)

"جو صاحب ان مباحث سے حظ اٹھانا چاہتے ہیں۔ وہ اصل کتاب بقیمت عہ/ ۱۲ جناب مصنف سے جو قادیان ضلع گورداسپور میں مقیم ہیں۔ طلب فرما کر ملاحظہ فرمالیں اور حمیت و حمایت اسلام تو اس میں ہے۔ کہ ایک ایک مسلمان اس کتاب کے دس دس بیس بیس نسخہ خرید کر ہندو مسلمانوں میں تقسیم کرے اس میں ایک فائدہ تو یہ ہے۔ کہ اصول اسلام کی خوبی اور اصول مذہب آریہ کی برائی زیادہ شیوع پائیگی۔ اور اس سے آریہ سماج کی ان مخالفانہ کارروائیوں کو جو اسلام کے مقابلہ میں وہ کرتے ہیں روک ہوگی۔ دوسرا فائدہ یہ ہے۔ کہ اس کتاب کی قیمت سے دوسری تصانیف مرزا صاحب (سراج منیر وغیرہ) کے جلد چھپنے اور شائع ہونے کی ایک صورت پیدا ہوگی۔ ہم نے سنا ہے۔ کہ اس وقت تک سراج منیر کا طبع ہونا عدم موجودگی زر کے بسبب معرض التوا میں ہے۔ اور اس کے مصارف طبع کے لئے آمد قیمت سرمہ چشم آریہ کا انتظار ہے۔ یہ بات صحیح ہے تو مسلمانوں کی حالت پر کمال افسوس ہے کہ ایک شخص اسلام کی حمایت میں تمام جہان کے اہل مذاہب سے مقابلہ کیلئے وقف اور رفدا ہو رہا ہے اور پھر اہل اسلام کا اس کام کی مالی معاونت میں یہ حال ہے۔ شاید ان خام خیالوں کو یہ خیال ہوگا کہ مرزا صاحب اپنے دس ہزار روپیہ کی جائداد جس کو انہوں نے مخالفین اسلام کو مقابلہ پر انعام دینے کیلئے رکھا ہوا ہے فروخت کرکے صرف کر لیں۔ تو پیچھے کو وہ ان کو مالی مدد دینگے۔ ان کا واقعی یہی خیال ہے۔ تو ان کا حال اور بھی افسوس کے لائق ہے۔ اس افسوس پر بھی ان کا یہی حال رہا۔ اور انہوں نے بہت جلد "سرمہ چشم آریہ" کو ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر مصارف طبع سراج منیر کے لئے روپیہ مہیا نہ کر دیا۔ تو ہم کو ان کے حال پر آنسو بہانا پڑے گا۔ اے خدا تعالیٰ تو ایسا نہ کر۔ مسلمانوں کو دلی ہمت و سماحت ہمدردی عطا فرما۔ آمین۔ ثم آمین۔"

(منقول از رسالہ "اشاعۃ السنۃ" جلد ۹ نمبر ۶ و ۵ صفحہ ۱۴۵-۱۴۶ ، ۱۵۷-۱۵۸)

دینی نصاب کا امتحان

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے ۲۲ دسمبر کے الفضل میں اتبی ارشاد کو لو اد بانیین کے ماتحت یہ نوٹ شائع کیا گیا تھا۔ کہ جماعتوں کی تربیت کے پیش نظر چھوٹے چھوٹے دینی نصاب کچھ وقفہ کے ساتھ پیش کئے جائیں گے۔ چنانچہ ماہ جنوری کے لئے کلمہ طیبہ مع ترجمہ۔ عقائد اسلام اور نماز باترجمہ دینی نصاب مقرر کیا گیا تھا۔ یہ نصاب جیسا کہ نظارت ہذا کو اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ جماعتوں میں یاد کرایا جاتا رہا ہے۔ اب نظارت ہذا کی طرف سے درخواست ہے۔ کہ جماعتیں مہربانی کرکے جلد سے جلد امتحان لے کر نتیجہ سے اطلاع دیں۔ ہر جماعت میں امیر یا پریذیڈنٹ اور سیکرٹری تعلیم و تربیت مل کر امتحان لیں۔ اور رپورٹ حسب ذیل طریق سے دیں۔ کل تعداد جماعت۔ دینی نصاب میں حصہ لینے والے احباب۔ اور کامیاب احباب۔ یہ کارروائی ۱۰ فروری تک مکمل ہونی چاہیئے۔ تاکہ اگلا نصاب جماعتوں کے سامنے پیش کیا جاسکے۔ احباب جماعت کو ان دینی نصابوں میں پوری دلچسپی لینی چاہیئے اور وقت مقررہ کے اندر اسے پورا کرنا چاہیئے۔ تاکہ سب جماعتیں ساتھ کی ساتھ چل سکیں۔

واضح رہے کہ کونوا ربانیین میں ربانی کے معنی ہیں "الذی یعلم صغار العلم قبل کبارھا" کہ جو بڑے علوم سے پہلے چھوٹے علوم سیکھتا ہے۔ پس احباب اس بات سے تعجب اور حیرانی میں نہ پڑیں۔ کہ دینی نصاب بالکل چھوٹا اور مبتدی اصحاب کے لئے ہوتا ہے۔ کیونکہ نظارت کو سب احباب جماعت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اور جماعت میں ہر طبقہ کے لوگ موجود ہیں۔ فافہم (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

مقاطعہ گیران محلہ س۔ ص۔ ب۔ ل اور ط متوجہ ہوں

اراضی ربوہ کے متعلق اعلان

(۱) ایک ہزار نمبر کے مقاطعہ گیران تک الاٹمنٹ ہو چکی ہے۔ ایک ہزار نمبر کے بعد ۱۳۰۰ نمبر تک احباب کا نام محلہ ج میں آنے کا اندازہ ہے۔ جن دوستوں نے ابھی تک قطعہ ریزرو نہیں کرایا۔ ایسے دوستوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ خود آ کر یا کسی نمائندہ کے ذریعہ نقشہ دیکھ کر قطعہ پسند کر لیں۔ یہ دوست اگر چاہیں۔ تو محلہ الف۔ میں بھی زمین پسند کر سکتے ہیں۔ ۱۳۰۰ نمبر کے بعد احباب کو صرف محلہ الف میں زمین مل سکے گی۔ جن دوستوں نے ابھی تک کسی محلہ میں ریزرویشن نہیں کرائی۔ انہیں چاہیئے۔ کہ خود آ کر یا کسی نمائندہ کے ذریعہ انتخاب کر لیں۔

(۲) دس مرلہ قطعات کے خریداران جنہوں نے ابھی تک زمین ریزرو نہیں کرائی۔ اس اعلان کے مخاطب نہیں ہیں۔ دس مرلہ کے قطعات چونکہ ختم ہو چکے ہیں۔ اس لئے ان کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے۔ انتظام ہونے پر اس بارہ میں اعلان کیا جائے گا۔

(۳) آئندہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کسی مقاطعہ گیر کو جس نے دس مرلہ سے زائد زمین خریدی ہو۔ اور دس مرلہ کے ٹکڑے سے حاصل کئے ہوں۔ یعنی زمین ایک کنال ہو۔ اور دس دس مرلے کے دو ٹکڑے سے حاصل کئے ہوں۔ ایسے دس مرلہ کا ایک ٹکڑہ یا زیادہ ٹکڑے سے فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اور جن مقاطعہ گیران نے جن کا رقبہ ایک کنال یا ایک کنال سے زائد ہے۔ انہوں نے دس دس مرلہ کے قطعات لئے ہیں۔ وہ اعلان کی اشاعت کے پندرہ روز کے اندر اندر اطلاع دیں۔ کہ انہیں قطعات کی الگ الگ کیوں ضرورت ہے۔ اطلاع نہ آنے کی صورت میں الاٹمنٹ منسوخ کر دی جائے گی۔

(۴) محلہ الف۔ س۔ ب۔ ص اور ط کے مقاطعہ گیران کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً اپنی زمین کا قبضہ حاصل فرما کر اپنے مکان کی تعمیر شروع فرمائیں۔ اگر یکم مارچ ۱۹۵۲ء تک کسی دوست نے اپنا قبضہ حاصل کیا۔ تو اس کی ریزرویشن بغیر کسی مزید اطلاع کے منسوخ کر دی جائے گی۔ اور دوسرے دوست کو ان کی جگہ موقعہ دیا جائے گا۔

(۵) محلہ دال اور ج کا آخری نقشہ ابھی تک موصول نہیں ہؤا۔ اس لئے ان محلوں کے مقاطعہ گیران کے لئے بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ انہیں پندرہ جنوری ۱۹۵۲ء کے معاً بعد جاری نہیں کئے جا سکیں گے۔ اس کے لئے احباب یکم مارچ کے بعد دفتر آبادی سے استفسار فرمائیں۔

ایسے مقاطعہ گیران جنہوں نے صرف نام لے اراضی ہی حاصل کی ہے۔ وہ دفتر کی اجازت سے فروخت کر سکتے ہیں

(نائب وکیل المال ربوہ)

فریضہ زکوٰۃ

معطی حضرات کی نویں فہرست

زکوٰۃ کی ادائیگی کرنے والوں کی نویں فہرست شکریہ کے ساتھ ذیل میں شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس دنیا اور آخرت میں جزائے خیر دے۔ اور دوسرے ایسے دوستوں کو بھی جن پر زکوٰۃ تو فرض ہے لیکن کسی مجبوری کی وجہ سے وہ اس وقت تک ادائیگی نہیں کر سکے۔ اس اہم رکن اسلام کی ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

نام	رقم
سید اعجاز احمد شاہ صاحب ایگزیکٹو انجینئر راولپنڈی	۱۰۰/-/-
چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودہا	۱۶۸/۸/-
" " "	۲۴/-/-
چوہدری عطاء محمد صاحب سیکرٹری تعمیر ربوہ	۱۰/-/-
چوہدری نذیر احمد صاحب احمد پور شرقیہ بہاولپور	۱۰۰/-/-
سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال ملتان	۱/-/-
میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ	۱۲/-/-
میاں اللہ بخش صاحب خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ	۲۵/-/-
مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۱۰/-/-
جماعت احمدیہ لاہور	۸۱/۷/-
اے۔ ایل صاحب سانگلہ ہل	۶/-/-
سید عبد الرحمن صاحب آف امریکہ حال ربوہ	۵۸۳/۵/۴
میاں عبد القیوم صاحب محمود آباد ضلع جہلم	۱۹/-/-
شیخ مبارک دین صاحب چنیوٹ	۵۰۰/-/-
میزان	۱۶۳۸ — ۴ — ۴
سابقہ میزان	۲۰,۰۹۵ — ۳ — ۳
کل میزان	۲۱,۷۳۳ — ۷ — ۷

چندہ حفاظت مرکز سو فیصدی ادا کرنے والے احباب

• جن احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزائے خیر دے اور دیگر احباب کو بھی اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اسمائے گرامی وعدہ پورا کرنے والوں کے	روپیہ آنہ پائی
شیخ محمد حسین صاحب دنیا پور ملتان	۳۳-۵-۰
محمد اسلم صاحب "	۲۸-۴-۰
حاجی عبد الرزاق صاحب "	۴۳-۸-۰
اہلیہ صاحبہ گلزار احمد صاحب "	۵-۰-۰
صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ربوہ ضلع جھنگ	۱۵-۰-۰
مکرم محمود عالم صاحب بسکٹ ورکس دوہڑی (سندھ)	۸۰-۰-۰
ملک نادر خان صاحب مرحوم ملتان	۲-۰-۰
چوہدری عبد الرزاق صاحب ملتان اپنا سابقہ وعدہ پورا کر چکنے کے بعد یکم اپریل ۱۹۵۱ء سے ہر ماہ ۵/۰ روپیہ ادا کر رہے ہیں	
ملک محمد دین صاحب دنیا پور ضلع ملتان	۱۷-۱۱-۰
کیپٹن الٰہ داد احمد خان صاحب پاکستان نیشنل گارڈ	۶۲۰-۰-۰
ملک ظفر اللہ خان صاحب خوشاب	۵۶-۰-۰

اسمائے گرامی وعدہ پورا کرنے والوں کے	روپیہ آنہ پائی
میاں محمد نواز خان صاحب خوشاب	۳-۰-۰
میاں غلام رسول صاحب "	۲-۰-۰
میاں نور محمد صاحب "	۵-۰-۰
ملک دوست محمد صاحب "	۶-۰-۰
میاں جان محمد صاحب "	۵-۰-۰
غلام محمد صاحب "	۵-۰-۰
مخدوم بشیر احمد صاحب بھیرہ	۱۲۰-۰-۰
عبد الرحیم صاحب "	۱۰-۰-۰
شیخ فضل الرحمن صاحب بھیرہ	۴۰-۵-۰
میاں راجہ وزنی "	۵-۰-۰
صوفی عبد الرحیم صاحب پراچہ بھیرہ	۵۰-۰-۰
عبد الرزاق صاحب پراچہ "	۲۰-۰-۰
صوفی غلام عباس صاحب "	۲-۰-۰
عطاء الرحمن صاحب "	۵-۰-۰
مولوی محمد حسین صاحب "	۸۵-۰-۰
مکرم تاج دین صاحب لائلپور	۲۵-۰-۰

ربوہ میں زمین منتقل کروانے والوں کیلئے نہایت ضروری اعلان

معلوم ہؤا ہے۔ کہ بعض احباب دفتر آبادی کی مقررہ قیمت سے زائد قیمت پر سودے کر رہے ہیں۔ کسی دوست کو مقررہ قیمت سے زیادہ پر انتقال کرانے کی اجازت نہیں۔ خریدار احباب کو اس بارہ میں دفتر سے مشورہ اور اجازت حاصل کر لینی چاہیئے۔ اگر اس بارہ میں کسی وقت یہ شہادتیں میسر آگئیں۔ کہ سودا زائد قیمت پر ہؤا ہے۔ تو وہ انتقال یا تو کیا ہی نہیں جائے گا۔ یا اگر انتقال ہو چکا ہوگا۔ تو یہ انتقال منسوخ کر دیا جائے گا۔ اور دیگر کارروائی اس کے علاوہ ہوگی۔ (وکیل المال ربوہ)

گمشدہ بستر لے لیں!

جناب عبید اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ موضع بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں۔ کہ ۲۹-۳۰ دسمبر ۱۹۵۱ء کو ربوہ سے جانے والی ڈیزل کار میں سے ایک بسترہ سانگلہ ہل کے سٹیشن پر غلطی سے اتار لیا گیا تھا۔ جس میں کچھ کمبل وغیرہ ہیں جس دوست کا وہ بستر ہو۔ علامت بتلا کر پریذیڈنٹ صاحب مذکور سے اپنا بستر منگوا لیں۔

(افسر لنگر خانہ)

ہمارے مشتہرین استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

قبر کے عذاب سے بچو

حضرت سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ ہر مسلمان کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مرتے ہی منکر نکیر نامی دو فرشتوں کی طرف سے یہ پرسش ہوتی ہے کہ تو نے اپنے زمانہ کے امام کو مانا یا نہیں؟ ماننے والوں کے لئے جنت اور نہ ماننے والوں کیلئے اسی وقت سے عذاب شروع ہو جاتا ہے اور یہ بھی فرمایا۔ کہ جس کا ربانی امام نہیں اس کا امام شیطان ہے۔ اس زمانہ کے ربانی امام کی صداقت کے متعلق صرف ایک کارڈ آنے پر لٹریچر مفت ارسال کیا جاتا ہے پتہ:۔ سیکرٹری انجمن ترقی اسلام سکندر آباد دکن

مسئلہ کشمیر کے متعلق خواجہ ناظم الدین اور پنڈت نہرو کے درمیان ملاقات کا انتظام کیا جائے گا؟

پیرس ۹ فروری - اقوام متحدہ کے ثالث ڈاکٹر گراہم مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں برصغیر کو روانہ ہونے سے پہلے اپنے چند نجی کاموں کے لئے آج نیویارک روانہ ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر گراہم کو امید ہے کہ یہ مہینہ ختم ہونے سے پہلے وہ برصغیر روانہ ہو جائیں گے اور ان کو یقین ہے کہ مارچ کے اواخر تک وہ حفاظتی کونسل میں اپنی رپورٹ پیش کر سکیں گے۔

عام طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ اس موقعہ پر ڈاکٹر گراہم اپنی سرگرمیاں دہلی اور کراچی تک ہی محدود رکھیں گے اور ان کے لئے کشمیر جانا ضروری نہیں ہوگا۔

مذاکرات کی بحالی کے سلسلہ میں وہ پہلے پنڈت نہرو سے بات چیت کریں گے اور اس کے بعد خواجہ ناظم الدین سے مشورہ کریں گے۔ اسی اعلےٰ سطح پر گفت و شنید برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔

ڈاکٹر گراہم کو اس امر کی توقع ہے کہ فوجوں کے انخلاء سے متعلق مسائل پر بات چیت کے لئے وہ پاکستان اور ہندوستان کے وزراء اعظم کے درمیان ملاقات کا انتظام بھی کریں گے (انشار)

شاہ جارج کے جنازہ کے جلوس میں پانچ بادشاہ شامل ہونگے

لنڈن ۹ فروری - آئندہ جمعہ کو شاہ جارج کی رسم تدفین کے موقعہ پر ان پانچ ملکوں کے بادشاہ جنازہ کے جلوس کے ہمراہ ہوں گے۔ بلجیم - ڈنمارک - سویڈن - یونان اور عراق - اگر ناروے کے بادشاہ شریک ہو سکے تو یہ تعداد چھ ہو جائے گی

توقع ہے کہ دوسرے شاہی ارکان میں اردن کے شہزادہ حسین اور شاہ ابن سعود کے لڑکے شہزادہ فیصل بھی ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ جارج کا وصیت نامہ شائع نہیں کیا جائے گا۔ اس کے مضمون کا علم صرف شاہی خاندان کے ارکان کو دیا جائیگا (انشار)

انتخاب میں ہارنے والے کانگرسی وزراء

نئی دہلی ۹ فروری - اس وقت تک کے نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ دو مرکزی وزیر اور بہت سے صوبائی وزیر ہار چکے ہیں۔ مدراس میں ۵ - بنگال میں ۶ - بہار میں ۳ - مدھیا بھارت میں ۳ - مدراس بمبئی راجستھان اور مدھیا بھارت کے وزراء اعلےٰ شکست کھا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی صوبوں میں متعدد دنامے کانگرسی لیڈر اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے کئی ارکان شکست کھا چکے ہیں۔ چنانچہ کانگرس محسوس کر چکی ہے کہ بہت سے صوبوں میں عوام پر سے اس کا اعتماد اٹھ گیا ہے۔

پاکستان کی تعمیری ترقی حیرت انگیز ہے

لاہور ۹ فروری - عالمی بنک کے صدر مسٹر یوجین بلیک نے کہا ہے کہ پاکستان میں جو حالات میں نے دیکھے ہیں ان سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ پاکستان ایک نیا ملک ہے اس نئے ملک کی نئی حکومت طرح طرح کے مسائل سے دوچار ہے لیکن جس طرح وہ اپنے تعمیری منصوبوں کو جامۂ عمل پہنا رہی ہے وہ نتیجہ خیز ہے۔

ہندوستان کے گورنروں نے استعفے دیدیئے

نئی دہلی ۹ فروری معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے نو صوبوں کے گورنروں نے رسمی طور پر استعفے دیدیئے ہیں آئینی رسم تو یہ ہے کہ یونین کا صدر گورنروں کا تقرر کرتا ہے لیکن عملاً اس کا انحصار وزیر اعظم پر ہوتا ہے۔

امکان یہ ہے کہ ایک دو گورنروں کو چھوڑ کر باقی سب صوبوں میں نئے گورنر مقرر کئے جائیں گے۔ مدراس کے گورنر مہاراج بھاؤنگر تو پہلے ہی اس خواہش کا اظہار کر چکے ہیں کہ انہیں ان کے عہدے سے سبکدوش کیا جائے

ٹوکیو کے قریب ایک طیارہ کی تباہی

ٹوکیو ۸ فروری - ایک جنگی طیارہ ٹوکیو سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں کے قریب تباہ ہوگیا۔ یہ طیارہ کوریا بم لے جا رہا تھا۔ جہاز میں تیرہ اشخاص تھے اندیشہ ہے کہ وہ سب ہلاک ہو چکے ہیں۔ جہاز میں بموں کی موجودگی کی وجہ سے کوئی امدادی دستہ روانہ نہیں کیا جا سکا۔ طیارے کے گرنے کی وجہ سے کئی گھروں کو آگ لگ گئی۔

کوریا میں ایٹم بم استعمال کیا جائے

واشنگٹن ۹ فروری - مسٹر بروکس (ڈیموکریٹ) نے ایوان نمائندگان میں ایک بل پیش کیا ہے جس کے ذریعہ حکومت امریکہ پر زور دیا گیا ہے کہ اس وقت کوریا میں عارضی صلح کی جو بات چیت ہو رہی ہے اس کے ناکام ہونے پر کوریا میں ایٹم بم استعمال کر کے جنگ کا خاتمہ کر دیا جائے۔

مقبوضہ کشمیر کے بارے میں ہندو رہنما کی کتاب

راولپنڈی ۹ فروری - حفاظتی کونسل میں پچھلے دنوں جب مسئلہ کشمیر پر بحث ہوئی تھی تو کشمیر ڈیموکریٹک یونین کے سیکرٹری نے کونسل کے ہر رکن کو ایک کتاب پیش کی جس کا عنوان ہے "کشمیر میں آہنی پردے کے اس طرف" اس کتاب میں مقبوضہ کشمیر کی سماجی سیاسی اور اقتصادی حالت کے بارے میں بڑے سنسنی خیز انکشافات کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب کشمیر کے مشہور سیاسی رہنما پنڈت جگن ناتھ ساپو نے لکھی ہے اور کشمیر میں اس کی بڑی اشاعت ہوئی ہے

نیویارک ۹ فروری - عالمی ادارہ صحت کی مجلس منتظمہ نے بہ اتفاق آراء سفارش کی ہے کہ ادارۂ صحت کی عالمی اسمبلی کا پانچواں اجلاس ۱۹۵۳ء کے لئے ۹۰،۰۰۰، ۸،۴۸ ڈالر کا بجٹ منظور کرے۔

یہ رقم ۱۹۵۱ء کے بجٹ کی رقم سے ۱۲،۰۰۰، ۸ ڈالر زیادہ ہے (انشار)

عالمی بنک متولی کی حیثیت سے ایرانی تیل کے کارخانوں پر قابض ہو جائیگا

لنڈن ۹ فروری - عالمی بنک کے افسر ابھی اس فارمولا کی تفصیل کے متعلق خاموش ہیں جس کی بناء پر طہران روانہ ہونے والا نیا مشن ایرانی تیل کے متعلق عارضی سمجھوتہ کرانے کی کوشش کرے گا۔ لیکن "ڈیلی ٹیلیگراف" کے نامہ نگار کا خیال ہے۔ کہ اس فارمولا کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ بنک یا اس کا قائم کردہ کوئی ضمنی ادارہ جو بنک ہی کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ ابادان کی جائدادوں پر متولی کی حیثیت سے قابض ہو جائے گا اور بنک کے قرضہ کی امداد سے کارخانہ کو اس کی صلاحیت کے مطابق چلانا شروع کرے گا۔ اور غالباً ماہر عملہ کی خدمات بھی حاصل کریگا

تاہم اس منصوبہ کی تفصیلات طے کرنے کی راہ میں متعدد دشواریاں حائل ہیں۔

ڈاکٹر مصدق نے کہا ہے کہ وہ اس مشن کے قائد اور بنک کے نائب صدر سے مل کر بہت خوش ہوں گے۔ (اسٹار)

عالمی صحت کی "مہریں" فروخت کی جائیں گی

نیویارک ۹ فروری دس ملکوں نے اعلان کیا ہے کہ اس سال پہلی دفعہ قومی صحت کی اصلاح کے پروگرام کے لئے "عالمی صحت کی مہریں" کی جو فروخت ہونے والی ہے۔ ان میں وہ حصہ لیں گے یہ مہر عالمی صحت کے "دن" ۷ اپریل کو فروخت کے لئے پیش کی جائے گی۔ اس کی آمدنی عالمی ادارہ صحت اور جس ملک میں مہریں فروخت ہوں گی۔ اس کی حکومت کے درمیان تقسیم ہو جائے گی۔

(اسٹار)

سویز کے علاقہ میں فوجی پابندیاں نرم کردی جائیں گی

لنڈن ۹ فروری - اگرچہ توقع نہیں ہے کہ شاہ جارج کی رسم تدفین سے پہلے اینگلو مصری مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکیں۔ لیکن یہاں کی سیاسی فضا سمجھوتہ کے لئے سازگار نظر آ رہی ہے۔ جنرل ارسکن نے اعلان کیا ہے کہ غالباً نہر کے خطہ میں فوجی سختیوں میں کمی کر دی جائے گی۔ جس سے صورت حالات پر خوشگوار اثر پڑیگا

کہا جاتا ہے کہ مصر کی جس پولیس سے اسلحہ لے لیا گیا ہے۔ اسے ہنگامی حالات میں استعمال کے لئے اسلحہ کی محدود تعداد رکھنے کی اجازت دیدی جائیگی

نہر کے خطہ سے تیل اور کھاد جیسی اہم اشیاء کو زیادہ آسانی کے ساتھ گذرنے دیا جائے گا۔ اور سڑکوں کی ناکہ بندی کی نگرانی نرم کر دی جائے گی۔ (اسٹار)